التجاء فخرالدین شہید رض

ہم نے تھاما ہے دامن تمہارا فخرالدّیں مولیٰ دے دو سہارا

دُکھ مُصیبت سے گھبرا گئے ہیں ، تیرے در پہ اب ہم آگئے ہیں
جلد دے دو شفاء یا خدارا فخرالدّیں مولیٰ دے دو سہارا

دیکھو کیسا مرض یہ لگا ہے ، جنکا نہ کوئي علاج رہا ہے
ہم شفاء لے کے جائینگے مولیٰ فخرالدّیں مولیٰ دے دو سہارا

کوئي کانوں سے سنتا نہیں ہے ، کِسي کو آنکھوں سے دِکھتا نہیں ہے
کوئي پاؤں سے لاغر ہے مولیٰ فخرالدّیں مولیٰ دے دو سہارا

کوئي کہتا ہے ڈاکن لگي ہے ، کوئي کہتا پري کا ہے سایہ
جِن و بھوت بھگا دینا مولیٰ فخرالدّیں مولیٰ دے دو سہارا

کوئَ روزي کو مانگ رہا ہے ، کوئَ گُناہوں سے اُف کررہا ہے
کوئَ پال بھرے یہاں مولی فخرالدّیں مولیٰ دے دو سہارا

سب کي کشتي کو پار لگادو ، سب کي امید بر اب تُو لادو
دے دے کُل انبیاء کا سہارا فخرالدّیں مولیٰ دے دو سہارا

جن کو اولاد کي ہو تمنّا ، جن کو حج ، کربلاء کي تمنّا
بِہرِ پنجتن ہو پورا ارادہ فخرالدّیں مولیٰ دے دو سہارا

میرے مول سیف الہدیٰ کي ، ہووے طول بقاء اِس شہا کي
فخرِيّ کرتا دعاء یا خدارا فخرالدّیں مولیٰ دے دو سہارا